REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ ۶ ربیع الثانی ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۶/۱۱ ۳۰ اخاء ۱۳۳۶ھش ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۷ء نمبر ۲۵۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک جدید کے نئے مالی سال کے آغاز کا اعلان

ہمارا اس سال کا چندہ بہرحال گزشتہ سال کے چندہ سے زیادہ ہونا چاہیئے

تاکہ

ہم یورپ اور امریکہ میں مساجد تعمیر کر سکیں اور ہر جگہ مشنوں اور مبلغین کی تعداد بھی بڑھا سکیں

دوستوں کو چاہیئے کہ پچھلے سال کے وعدوں پر دس بیس یا تیس فیصدی اضافہ سے وعدے لکھوائیں

جیسا کہ احباب کے علم میں آچکا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۶ اکتوبر کو انصار اللہ کے تیسرے سالانہ اجتماع میں تحریک جدید کے نئے مالی سال کے آغاز کا اعلان فرما چکے ہیں۔ حضور نے پہلے سے بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوانے۔ اور انہیں جلد سے جلد پورا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ تاکہ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے ہر آن بڑھتے ہوئے کام کو کماحقہ سر انجام دیا جا سکے۔ حضور کے اس پُر معارف خطاب کے اس حصہ کا خلاصہ جو تحریک جدید کے تحت مالی قربانیوں کے مطالبہ سے تعلق رکھتا ہے اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

دوران تقریر میں حضور نے تحریک جدید کے نئے مالی سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

ہمارے پاس غیر ممالک میں اسلام کی اشاعت کا واحد ذریعہ تحریک جدید ہی ہے۔ میں نوجوانوں کو تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی زندگیاں وقف کریں۔ مرکز میں آکر دینی تعلیم حاصل کریں۔ اور پھر غیر ممالک میں تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کے لئے نکل کھڑے ہوں اور جماعت کو تحریک کرتا ہوں۔ کہ جوں جوں ہمارے مبلغ بڑھتے گئے اور مساجد کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا۔ ہمارا خرچ بھی بڑھتا جائے گا۔ اس لئے جماعت کے افراد کوشش کریں۔ کہ وہ پچھلے سال کے چندہ سے بڑھ کر چندہ لکھوائیں۔ اور پھر اسے جلد سے جلد پورا کریں۔ کوئی شخص ایسا نہ رہے جس نے پچھلے سال کے وعدہ سے کم وعدہ لکھوایا ہو۔ بلکہ اگر اپنے پچھلے سال کے وعدہ پر دس بیس یا تیس فیصدی زیادتی کر سکے۔ تو اسے کرنی چاہیئے یہ فعل اس کی اپنی مرضی سے ہوگا جس کا ثواب اسے مزید ملے گا۔ کیونکہ نفل کا ثواب فرض سے زیادہ ہی ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ ہمارا اس سال کا چندہ بہرحال گزشتہ سال سے زیادہ ہونا چاہیئے تاہم یورپ اور امریکہ میں خدا تعالیٰ کے گھر تعمیر کر سکیں۔ اور غیر ممالک میں نہ صرف ہم اپنے مشنوں کی تعداد کو زیادہ کر سکیں۔ بلکہ پہلے سے قائم شدہ مشنوں میں مبلغین کی تعداد بھی بڑھا سکیں۔ یہی ذریعہ ہماری تبلیغ کا ہے۔ اور یہی فضیلت ہے جو ہمیں دوسرے اسلامی فرقوں پر حاصل ہے۔ ہمارے مبلغ بیرونی ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں اور انکا کوئی مبلغ بھی نہیں۔

حضور نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ ابھی ہم نے یورپ میں صرف ۳ مساجد تعمیر کی ہیں۔ لیکن میری سکیم پچاس ہزار مساجد کی تعمیر کی ہے۔ جس کے لئے کروڑوں روپے کی ضرورت ہے۔ پھر کئی ایک غیر ملکی یہاں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ امریکہ۔ جرمنی۔ کویت۔ فلپائن۔ آسٹریلیا م اور بھارت کے قریباً ایک درجن نوجوانوں کی درخواستیں آچکی ہیں۔ کہ ان کی دینی تعلیم کا ربوہ میں انتظام کیا جائے اگر وہ نوجوان آگئے۔ تو بہرحال جماعت کا خرچ بڑھ جائے گا۔ لازم اور بعض اور اہم جگہوں پر نئے مشن کھولنے ہیں۔ جس کے لئے ہمیں اپنی مالی قربانیوں میں قدم اور آگے بڑھانا ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

تحریک جدید کے دفتر اول کے سال ۲۴ اور دفتر دوم کے سال ۱۴ کا آغاز

اے مردو! اور اے عورتو! آگے بڑھو اپنا تن اور اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو

اکیس ہزار کے وعدوں کی فہرست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں جماعت احمدیہ سے اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کی تبلیغ کے لئے شاندار قربانیوں کا مطالبہ فرمایا ہے۔ اور اس بارہ میں ایک بصیرت افروز ایمان افروز خطبہ پڑھا۔ جو عنقریب شائع کیا جائیگا خطبہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی راہ نمائی کے لئے اپنا اسوۂ حسنہ اس طرح پیش کیا۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خود جو سال ہا سال سے دس ہزار کا گراں قدر عطیہ تحریک جدید کو عطا فرماتے آرہے ہیں۔ اس میں اس سال میں دس فیصدی کا اضافہ فرما کر اسے گیارہ ہزار کر دیا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس سے ظاہر ہے کہ جماعت کے دوستوں کو خواہ وہ دفتر اول کے سابقون الاولون ہوں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں:

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

چوہدری عزیز احمد صاحب سوئٹزرلینڈ سے پاکستان واپس آرہے ہیں

مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب زیورک سے مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب نائب ناظر بیت المال کی صحت اب بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ آپ انشاء اللہ مورخہ ۳۱ اکتوبر کی شام کو کے۔ ایل۔ ایم کے طیارہ میں پاکستان واپس آنے کے لئے زیورک سے روانہ ہوں گے۔ اور یکم نومبر کی شام کو کراچی پہنچیں گے احباب آپ کے باصحت اور باخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں:

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

اسسٹنٹ ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ اکتوبر

آغاز تو میں کردوں .....

تحریکِ جدید کا آغاز ایک معجزہ کے طور پر آج سے ۲۳ سال پہلے ہوا تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا، جبکہ احراریوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف بے پناہ شورش مچا رکھی تھی۔ وہ تو یہ ارادہ لے کر اٹھے تھے۔ کہ نعوذ باللہ وہ اللہ تعالےٰ کی کھڑی کی ہوئی اس جماعت کا نام و نشان مٹا کر دم لیں گے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی طرف سے کوئی دقیقہ نہ چھوڑا۔ انہوں نے اشتعال انگیزی کی حد کر دی اور اکثر بھولے بھالے مسلمان مکمل طور پر ان کے فریب میں آ چکے تھے۔ یہاں تک بعض سمجھدار اور سنجیدہ طبع لوگ بھی ان کی پیچ دار تقریروں سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔

یہ شورش اتنی بڑھ گئی کہ اگر جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑی نہ ہوئی ہوتی۔ اور اس کی جگہ کوئی دنیوی جماعت ہوتی تو اس مخالفت کے ریلہ سے اس کا بچ نکلنا ناممکن تھا۔ لیکن چونکہ جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑی ہوئی ہے۔ احراریوں کی بے پناہ شورش نہ صرف یہ کہ اس کا بال بھی بیکا نہ کر سکی۔ بلکہ جیسا کہ اللہ تعالےٰ کی سنت ہے۔ جماعت کو اور بھی مضبوط بنیادوں پر قائم اور اسے اور بھی اپنی منزلِ مقصود کے قریب تر کر گئی۔

مخالفین کجا شروع میں یہ سوچ رہے تھے۔ کہ اس جماعت کو تہس نہس کر کے رکھ دیا جائے گا۔ اور کجا یہ کہ آخر میں انہیں یہ تسلیم کرنا پڑا۔ کہ احراری تو مردے پڑے ہوئے تھے۔ اور احمدی اوپر کھڑے ہنس رہے تھے۔ اور نتیجہ جو نکلا تو یہی کہ ان کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔

اس زمانہ میں سب سے بڑی "رحمت" جو جماعت احمدیہ پر نازل ہوئی وہ ہے۔ "تحریک جدید کا آغاز" یہ ایک بہشتی میوہ ہے۔ جو اس نخلِ ابتلا سے پیدا ہوا ہے۔ ایک جاودانہ شیریں پھل جس کو ہم قیامت تک کھاتے رہیں گے۔ اور پھر بھی وہ ختم نہیں ہوگا۔ تحریک جدید ایک جاودانی بہشتی شیریں میوہ ہے۔ جو ہمارے بزرگوں نے چکھا۔ ہم نے کھایا۔ اور ہماری آئندہ نسلیں کھائیں گی۔

اسی تحریک کی برکت ہے۔ کہ جہاں پہلے غیر مسلم ممالک میں ہمارے گنتی کے مشن تھے۔ وہاں اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام براعظموں میں ہمارے بڑے بڑے مشن قائم ہو چکے ہیں اور دنیا کے کناروں تک ہماری تبلیغ پہونچ چکی ہے۔ دسوں زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اور یورپ اور امریکہ میں ہماری کئی ایک مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی ایک نظم میں فرمایا ہے۔

"آغاز تو میں کردوں انجام خدا جانے"

احمدی اور غیر احمدی ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے انسانوں نے محسوس کر لیا ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کیسا آغاز کیا ہے۔ یہ کیسا حسین اور پُر شوکت آغاز ہے کہ جس کے ساتھ انجام بھی لپٹا ہوا ہے۔ آج ہم اس مقدس آغاز کے آئینہ میں مقدس انجام کا نظارہ اپنی آنکھوں سے کر رہے ہیں۔ انگریزی کی ایک ضرب المثل ہے۔

well begun is half done.

یعنے اچھے آغاز سے ہی آدھا کام سرانجام پا جاتا ہے۔ یہ ضرب المثل اس آغاز سے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کتنی صاف صاف صحیح ثابت ہو رہی ہے۔

یہ آغاز کتنا اچھا ہے۔ کہ آج جس مقصد کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو کھڑا کیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کی نہ صرف تمام راہیں ہی ہم پر کھل گئیں۔ بلکہ ہم نے ان راہوں پر قدم مارنا بھی شروع کر دیا ہے۔

بے شک جب سے جماعت کی بنیاد پڑی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر روز اس کے لئے ترقی کا ہی دن چڑھا ہے لیکن اس نزدیک کے دور میں جس کا آغاز تحریک جدید کے آغاز سے ہوا ہے۔ فی الحقیقت ہماری نئی ترقی کے دور کا آغاز ہوتا ہے۔ ان تئیس سال کے عرصہ میں جو ترقی ہوئی ہے۔ فی الواقعہ بے نظیر ہے۔ خود یہی عظیم الشان کامیابی اس بات کا بدیہی ثبوت ہے۔ کہ "تحریک جدید" اللہ تعالےٰ کی مشیئت سے شروع ہوئی ہے۔ اور ان تمام عظیم الشان برکات میں سے جو خلافت المسیح الثانیہ کے عہد میں ہمیں نصیب ہوئی ہیں۔ "تحریک جدید" سب سے بڑی برکت اور سب سے بڑی نعمت ہے۔ یہ خود اس امر کا بیّن ثبوت ہے۔ کہ جس فوج کا مطالبہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مشہور خواب میں کیا تھا۔ وہ تحریک جدید کی ہی پانچ ہزاری فوج ہے اس لئے اے مسیح موعود علیہ السلام کے پانچ ہزاری فوج کے سپاہیو۔ بڑھو بڑھتے چلے جاؤ! آج میدان تمہارا ہے۔ فتح تمہارے قدم چومنے کے لئے دوڑتی ہوئی آ رہی ہے۔

کسی صلائے عام کی ضرورت نہیں۔ تم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو کہ فتح تیزی سے تمہاری طرف دوڑتی ہوئی آ رہی ہے۔ اس لئے
آج سستی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آج تمہیں ہوشیار کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔

ربوہ میں بچوں کے سکول کا اجراء

انشاءاللہ ۱۵ یا ۲۰ نومبر تک ربوہ میں بچوں کا سکول جاری ہو جائے گا۔ جملہ انتظامات ہو چکے ہیں۔ جو اصحاب اپنے بچوں کو داخل کروانا چاہیں۔ وہ اپنی درخواستیں دس نومبر تک بھجوا دیں۔ مستحقین کو مناسب رعایت دی جائے گی۔ درخواستیں خاکسار کے نام ہوں۔ تفصیلات مجھ سے لی جا سکتی ہیں۔

جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

سیرالیون مغربی افریقہ کے وزیراعظم کو جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم انگریزی اور سوانح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشکش

وزیراعظم اور وزیر معدنیات و زراعت کی طرف سے جماعت احمدیہ کی دینی اور تعلیمی خدمات کا اعتراف

(از مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ انچارج فری ٹاؤن مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(۱)

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر و مبلغ انچارج جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی ایک عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ ہمیں کسی طرح سیرالیون کی نئی گورنمنٹ کے وزیر اعظم اور دیگر وزراء کو تبلیغ اسلام کرنے اور انہیں سلسلہ کے متعلق تفصیلی معلومات بہم پہنچانے کا موقعہ ملے۔ چنانچہ مکرم مولوی صاحب موصوف مشن سے متعلق بعض ضروری امور کی سرانجام دہی کے لئے مورخہ ۶؍ اکتوبر کو فری ٹاؤن آئے۔ میرے علاوہ اتفاقاً مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد بھی فری ٹاؤن میں موجود تھے۔ اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے یہ قرار پایا کہ وزیر اعظم صاحب کو قرآن کریم انگریزی اور دیگر کتب تحفۃً پیش کرنے اور انہیں ایک تبلیغی ایڈریس پیش کرنے کے لئے ان سے وقت مانگا جائے۔

چنانچہ مورخہ ۷؍ اکتوبر کو اس سلسلہ میں ہم وزیر اعظم اور آنریبل ایم۔ ایس۔ مصطفیٰ وزیر زراعت و معدنیات اور آنریبل کانڈے بورے وزیر آف ورکس اینڈ ہاؤسنگ سے ان کے دفاتر میں جا کر ملے اور ان کے سامنے اپنی مذکورۃ الصدر درخواست پیش کی اور ان پر واضح کیا کہ ہم جناب وزیر اعظم کی خدمت میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ایڈریس اور قرآن کریم انگریزی اور لائف آف محمد تحفۃً پیش کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ وزیر اعظم نے ہماری تجویز کو نہ صرف منظور فرمایا۔ بلکہ خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور اگلے دن دس بجے ان کے دفتر میں دیگر وزراء کی موجودگی میں یہ تقریب عمل میں آنی قرار پائی۔ وزیر زراعت و معدنیات آنریبل مصطفیٰ نے جو کہ ایک جوشیلے مسلمان لیڈر ہیں۔ اسی وقت مختلف اخبارات اور پریس کے نمائندگان اور پبلک ریلیشنز آفیسرز کو بذریعہ فون اس تقریب کی نوعیت واہمیت اور وقت وغیرہ سے اطلاع کر دی۔

اگلے دن مورخہ ۸؍ اکتوبر کو ہم مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج کی قیادت میں مقررہ وقت پر وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر ایم اے ایس

مال گائے کے دفتر میں پہنچ گئے۔ جہاں خود ان کے علاوہ ان کے نائب اور وزیر زراعت و معدنیات۔ وزیر مواصلات اور ورکس بھی موجود تھے۔ علاوہ ازیں پارلیمنٹری حزب مخالف کے لیڈر آنریبل مسٹر محمود احمد صاحب بھی خاص دعوت پر وہاں آئے ہوئے

تھے۔ نیز دفاتر کے عملہ میں سے چیدہ چیدہ لوگوں کے علاوہ پریس فوٹوگرافر اور سنگ ریلیشنز آفس اور دیگر دکل اختیارات تھے نمائندگان بھی موجود تھے۔ جنہوں نے تقریب شروع ہونے سے پہلے ہمارا انٹرویو لیا۔

سوا دس بجے کے قریب تقریب شروع ہوئی سب سے پہلے آنریبل ایم ایس مصطفیٰ وزیر زراعت و معدنیات نے ہمارا اور ہمارے مشن کا تفصیلی تعارف کراتے ہوئے اس تقریب کا افتتاح کیا آپ نے فرمایا:-

”یہ وہ نوجوان ہیں جنہوں نے اس خطہ سیرالیون میں اسلامی نور کی شعاعوں کو تیز ترین کر کے ہمیں جگا دیا ہے۔ یہ لوگ تقریباً عرصہ ۲۰ سال سے مصائب و مشکلات برداشت کرتے ہوئے اس ملک کی دینی اور تعلیمی حالت کو بہتر بنانے میں مشغول ہیں آپ نے فرمایا پھر یہ امر بھی قابل قدر و ستائش ہے کہ ان نوجوان مشنریوں کی انتھک خدمات صرف مسلمانوں کے لئے ہی نہیں اور انہیں تک محدود نہیں۔ بلکہ یہ لوگ ہر ایک کا بھلا چاہتے اور خدمتِ خلق کا جذبہ ان کے ہر کام اور سکیم میں نمایاں نظر آتا ہے تعلیمی لحاظ سے اس ملک کے سینکڑوں بچے ان کے سکولوں میں پڑھ کر اور ان کے زیر تربیت رہ کر بہترین شہری بن چکے ہیں۔ اور ملک کے ہر شعبہ اور محکمہ میں پائے جاتے ہیں۔

آپ نے وزیر اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے مزید فرمایا:-

احمدیہ جماعت کے مشن دنیا کے تمام ممالک میں کام کر رہے ہیں۔ اور ہر جگہ ان کے فیض سے ہزاروں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ میں ان کے یورپین مشنوں کو جانتا ہوں اور بعض میں خود بھی گیا ہوں۔ اور لندن کے سب اسلامی سینٹروں میں میں نے لیکچر دئے ہیں۔ اس جماعت کی لنڈن مسجد میں مجھے دو تین دفعہ لیکچر دینے کیلئے بھی بلایا گیا اور اس طرح مجھے ان کا قابل قدر کام لنڈن میں اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کرنیکا موقع ملا ہے۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ گو میں مالکی سکول آف تھاٹ کا مسلمان ہوں۔ اور احمدی نہیں ہوں۔ مگر ان احمدی مبلغین کی مساعی کو دیکھ کر اور ان کی بے لوث قربانیوں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تحریکِ چندہ سے تمام بھائیوں کو باخبر کردو

”ایک معمولی انسان بھی خواہ کتنی ہی شکستہ حالت کا کیوں نہ ہو جب بازار جاتا ہے تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ لاتا ہے۔ پھر کیا یہ سلسلہ جو اپنی عظیم الشان اغراض کیلئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے اس لائق بھی نہیں کہ وہ اس کے لئے چند پیسے بھی قربان کر سکے۔ دنیا میں آج تک کونسا سلسلہ ہوا ہے یا ہے جو خواہ دنیوی حیثیت سے ہے یا دینی جو بغیر مال چل سکا۔ دنیا میں ہر ایک کام اس لئے کہ عالم اسباب ہے۔ اسباب سے ہی چلایا جاتا ہے پر کس قدر بخیل و ممسک ہے وہ شخص جو اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے ادنیٰ چیز مثل چند پیسے خرچ نہیں کر سکتا۔ ایک وہ زمانہ تھا۔ کہ الٰہی دین پر لوگ اپنی جانوں کو بھیڑ و بکری کی طرح نثار کرتے تھے۔ مالوں کا تو کیا ذکر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک سے زیادہ دفعہ اپنا کل گھر بار نثار کیا۔ حتیٰ کہ سوئی تک کو بھی گھر میں نہ رکھا۔ اور ایسا ہی حضرت عمرؓ نے اپنی بساط و انشراح کے موافق اور عثمانؓ نے اپنی طاقت و حیثیت کے موافق علیٰ ہذا القیاس علیٰ قدر مراتب تمام صحابہ اپنی جانوں اور مالوں سمیت اس دین الٰہی پر قربان ہونے کے لئے تیار ہو گئے۔ ایک وہ ہیں کہ بیعت تو کر جاتے ہیں اور اقرار بھی کر جاتے ہیں کہ ہم دنیا پر دین کو مقدم کریں گے۔ مگر مدد و امداد کے موقع پر اپنے جیبوں کو دبا کر پکڑ رکھتے ہیں بھلا ایسی محبت دنیا سے کوئی دینی مقصد پا سکتا ہے۔ اور کیا ایسے لوگوں کا وجود کچھ بھی نفع رساں ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جلشانہ کے راہ میں خرچ نہ کرو۔ تب تک تم نیکی کو نہیں پا سکتے .... پس میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ اور ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔

(الحکم ۱۰؍ جولائی ۱۹۰۳ء)

کی وجہ سے ہمیشہ ان کا مداح رہا ہوں۔ اور جس رنگ میں بھی میں ان کے اس مقدس کام میں ان کا ہاتھ بٹا سکتا ہوں بٹاتا رہا ہوں افسوس ہے مسلمانانِ سیرالیون کے اس سیکشن پر جو ابھی تک ان لوگوں کی پہچان نہیں کر سکے اور ان کے راستہ میں مخالفانہ روڑے اٹکاتے ہیں۔"

"پس یہ امر میرے لئے بھی کم خوشی اور فخر کا موجب نہیں ہے کیونکہ آج آپ کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کا مقدس پیغام قرآن کریم اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو اور زیادہ اس ملک کی ترقی اور بہتری کے لئے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔"

بعد ازاں مکرم و محترم جناب مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر ایم۔ اے۔ ایس مارگائی کی خدمت میں مندرجہ ذیل ایڈریس پیش فرمایا۔

آپ نے انہیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں آپ کی خدمت میں جماعت احمدیہ اور دیگر مسلمانان سیرالیون کی طرف سے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے یوم پیدائش کی خوشی میں آنمکرم کی گذشتہ الیکشنوں میں شاندار کامیابی کے سلسلہ میں قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے تازہ ایڈیشن کا ایک نسخہ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح حیات کا ایک نسخہ بطور تحفہ پیش کرتا ہوں۔

آپ نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم دنیا کے تمام مسلمانوں کی واحد مسلّم مقدس الہامی کتاب ہے اور حال ہی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے اس کا متعدد زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اب تک انگریزی۔ جرمن۔ ڈچ اور سواحیلی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم ہو چکے ہیں۔ جہاں تک سیرالیون کا تعلق ہے۔ آپ کے لئے یہ امر خوشی کا باعث ہوگا کہ احمدیہ مشن سیرالیون نے بو شہر میں اب ایک نیا پریس قائم کیا ہے۔ ایک پرنٹنگ مشین تمام ضروری سامان کے ساتھ آ چکی ہے اور ایک اور عنقریب آنے والی ہے اور انشاء اللہ العزیز جلد ہی ہم اس قابل ہو جائیں گے کہ اس ملک کے لئے انگریزی کے علاوہ عربی۔ مینڈے اور ٹمنی میں بھی مفید لٹریچر مہیا کر سکیں قرآن کریم کے مینڈے زبان میں ترجمہ کی بھی تیاری کی جا رہی ہے اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جبکہ ہم اس عالمی مقدس صحیفہ کا مینڈے ترجمہ بھی آپ کی خدمت میں پیش کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ سیرالیون کے پہلے وزیر اعظم ہیں۔ اور آپ کی یہ عزت افزائی یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ پر بے انتہا مہربانی اور احسان ہے۔ لہذا میں با ادب آپ کو اس امر کی طرف متوجہ کرنا اپنا فرض خیال کرتا ہوں کہ ان ذمہ داریوں کے پیش نظر جو کہ اب آپ کے کندھے پر رکھی گئی ہیں۔ آپ خدا تعالیٰ کی راہنمائی اور مدد کے دوسروں سے بہت زیادہ محتاج ہیں۔

لہذا میں آپ سے مؤدبانہ عرض کرتا ہوں کہ آپ وقتاً فوقتاً ضرور قرآن کریم کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دیگا گو آپ مذہباً عیسائی ہیں گو آپ کا عیسائی ہونا آپ کو خدا تعالیٰ کی اس مقدس کتاب کی برکات اور رہنمائی سے محروم نہیں رکھتا۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے مولوی صاحب موصوف نے مزید فرمایا کہ اس وقت آنمکرم ملک کے سب سے بڑے لیڈر ہیں۔ اس لئے موجودہ وقت میں آپ نہ صرف عیسائیوں کے لئے بلکہ مسلمانوں اور دوسروں کے لئے بھی قائد کی حیثیت رکھتے ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ درحقیقت آپ کی پارٹی کے اکثر ووٹرز اور حامی اور نمائندگان مسلمان ہی تھے۔ اور دوسری سیاسی پارٹیوں پر آپ کی موجودہ فتح بیرونی دنیا میں مسلمانوں کی فتح ہی خیال کی گئی ہے۔ چنانچہ مغربی افریقہ کے مشہور و معروف رسالہ ڈرم کے تازہ ترین پرچہ میں سیرالیون میں الیکشنوں کا نتیجہ ان موٹی سرخیوں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔

"سیرالیون کے مسلمانوں کی حالیہ الیکشنوں میں نمایاں فتوحات"

یہ چیز مسلمانوں کے لئے خوشکن شگون ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی مہربان حکومت کبھی بھی اپنی مسلمان رعایا کو ان کی تعداد اور حقوق کے مطابق مذہبی دنیوی اور اخلاقی مدد دینے میں کوتاہی نہیں کرے گی۔

بالآخر خاکسار آپ کو جماعت احمدیہ سے مختصر تعارف کرانا چاہتا ہے۔ اور ذیل کے چند الفاظ احمدیہ موومنٹ کے متعلق معلومات پر مشتمل ہیں۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بنیاد ۱۸۸۹ء میں قادیان ہندوستان میں رکھی آپ نے مسلمانوں کے لئے بحیثیت امام مہدی اور دیگر تمام اقوام کے لئے بحیثیت مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کیا۔ آپ کی جماعت اب تک باوجود نہایت ناساعد حالات کے غیر معمولی ترقی کر چکی ہے۔ اور آپ کے ماننے والے دنیا کے ہر حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس جماعت کا لائحہ عمل اور مذہب اسلام ہے جس کی تمام عالم میں تبلیغ و اشاعت اس نے اپنے اوپر بطور فرض کے عاید کر رکھی ہے

جماعت کا موجودہ عالمی مرکز ربوہ پاکستان میں ہے۔ اور جماعت کے موجودہ امام و لیڈر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی قابل راہنمائی میں اب اس کے باقاعدہ اور مضبوط مشن ایشیاء۔ یورپ۔ مشرق وسطی۔ مشرق بعید۔ امریکہ۔ افریقہ وغیرہ تمام ممالک میں قائم ہو چکے ہیں۔

صرف مغربی افریقہ ہی میں اس جماعت کے افراد اسی ہزار سے زائد ہیں۔ اور اس کے علاوہ سینکڑوں مساجد، مشن ہاؤس اور مسلم سکول کامیابی سے چل رہے ہیں۔ جہاں پاکستانی اور افریقن مسلم مبلغوں اور ٹیچروں کے ذریعہ ہزاروں بچوں کو دینی تعلیم کے علاوہ ہر قسم کے علوم کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے تاکہ آئندہ افریقہ کے مہذب شہری بن سکیں۔

مغربی افریقہ کے احمدیہ مشنوں میں سے سیرالیون احمدیہ مشن نسبتاً دیگر مشنوں سے چھوٹا ہے۔ اس کی بنیاد الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم نے ۱۹۳۷ء میں رکھی تھی۔ جو کہ سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے پہلے باقاعدہ اور مستقل مبلغ تھے۔ اس ملک میں ہمارا مرکز بو (BO) میں ہے۔ اور جماعت کے پانچ پاکستانی مبلغین کے علاوہ کئی افریقن کارکن سالہا سال سے اس کار عظیم میں مشغول ہیں۔ مشن آجکل ایک پندرہ روزہ اخبار ایک پبلک لائبریری اور دار المطالعہ اور ایک اسلامی بک شاپ بو میں چلا رہا ہے اس وقت تمام سیرالیون میں اس مشن کی اکتیس مساجد اور تین گورنمنٹ گرانٹڈ سکول ہیں۔ اور احمدی ممبران کی تعداد تقریباً تین ہزار ہے۔ اور اس تعداد میں صرف وہ شامل ہیں جن کا باقاعدہ اپنے مرکز سے مستقل تعلق ہے۔ مختصر یہ کہ جماعت احمدیہ یہاں خدا کے فضل سے نہایت سرعت سے ترقی کر رہی ہے اور سیرالیون کی پبلک کے ہر طبقہ حتیٰ کہ بچوں کی بھی ترقی و تعلیم میں ہمہ تن مشغول ہے۔

آخر میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آنمکرم کو صحت و عافیت سے لمبی عمر عطا کرے تاکہ آپ خدا تعالیٰ اور اپنے محبوب ملک کی خدمت ایک لمبے عرصہ تک ایسے کامیاب طریق سے کر سکیں۔ جیسا کہ آپ کے لوگ آپ سے توقع رکھتے ہیں۔" (باقی)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار چند دنوں سے بعارضہ بخار و پیچش بیمار ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری) محمد اسلم محلہ دار الصدر غربی ربوہ

(۲) محترمہ بیگم صاحبہ شریف احمد صاحب انجینئر محلہ دار البرکات ربوہ چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

غلام نبی کلرک دفتر الفضل ربوہ

دعائے مغفرت

(۱) مسماۃ مہر خانم صاحبہ محترمہ والدہ صاحبہ سید عبد الغفور صاحب خوشدامنہ ڈاکٹر حافظ بدر الدین صاحب ۱۲ بجے رات ۲۲ اکتوبر کو فوت ہو گئی ہیں انہیں خاص قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا ہے۔ احباب کرام مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا محمد حسین چٹھی مسیح۔ ربوہ

(۲) حاجی شمس الدین صاحب (مانڈے والے) احمدی مؤرخہ ۱۹ کو چکوال میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے آپ نے اپنی زندگی صوم و صلوٰۃ اور نیک کاموں میں گذاری۔ مرحوم برسوں تک جماعت احمدیہ چکوال کے پریذیڈنٹ رہے احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

خواجہ محمد شفیع حویلی والہ چکوال

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

انصار اللہ کے تیسرے سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

تفریحی اور ورزشی مقابلے درس قرآن و حدیث، ذکر حبیب علیہ السلام اور مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس

انصار اللہ کے تیسرے سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس منعقدہ ۲۵ اکتوبر کی روئداد ۲۷ اکتوبر کے الفضل میں صفحہ اول پر شائع ہو چکی ہے ذیل میں اسی روز کی بقیہ کارروائی درج ذیل کی جاتی ہے۔

تفریحی اور ورزشی مقابلے

پونے پانچ بجے شام کے قریب افتتاحی اجلاس کے اختتام پر مغرب تک تفریحی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں ٹیبل ٹینس اور والی بال کے میچوں کے علاوہ مشاہدہ و معائنہ کے مقابلے شامل تھے۔ انصار نے ان سب مقابلہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور بڑی سرگرمی اور مستعدی کا ثبوت دیا۔

والی بال کا میچ والی بال کا میچ جن دو ٹیموں کے درمیان ہوا ان میں سے ایک ٹیم کے کیپٹن مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تھے۔ اور دوسری ٹیم کے کیپٹن صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں بڑی سرگرمی کا مظاہرہ کیا۔ اور ہر ٹیم نے پوری کوشش کی کہ کامیابی کا سہرا اسی کے سر رہے۔ بالآخر میدان صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی ٹیم کے ہاتھ رہا۔ میچ میں حصہ لینے والے انصار کے نام درج ذیل ہیں۔

ٹیم نمبر ۱:۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب (کیپٹن) عبدالرحمن صاحب جنید مولوی محمد صدیق صاحب فضل داد صاحب، سید عبدالباسط صاحب پروفیسر حبیب اللہ صاحب، احمد حسین صاحب کاتب، خواجہ محمد امین صاحب ممبر ٹیال

ٹیم نمبر ۲:۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب (کیپٹن) مولوی احمد خان صاحب نسیم، سید بشیر احمد شاہ صاحب، مولوی ابوالعطاء صاحب، مولوی قمرالدین صاحب، چوہدری علی محمد صاحب اے۔ بی۔ ٹی چوہدری سلطان احمد صاحب برا۔

ٹیبل ٹینس ٹیبل ٹینس کا مقابلہ مکرم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ اور مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب لاہور کے درمیان ہوا اس میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کامیاب رہے۔ لیکن آپ نائب صدر کی حیثیت سے انعام کے لئے مقابلہ میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ اس لئے چوہدری اسد اللہ خان صاحب اول انعام کے مستحق قرار دئے گئے۔

مشاہدہ و معائنہ۔ مشاہدہ و معائنہ کے امتحان میں چالیس اشیاء رکھی گئی تھیں۔ اس میں تیرہ انصار نے حصہ لیا۔ اُن میں سے شیخ عبدالواحد صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ اول رہے۔ نیز محمد شفیع خان صاحب کراچی اور سید بہاول شاہ صاحب لاہور نے علی الترتیب دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی

یہ مقابلہ جات مغرب تک جاری رہے جس کے بعد انصار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم جناب شیخ محمد نصیب صاحب کی اقتدار میں مغرب اور عشاء کی باجماعت نمازیں ادا کیں نمازوں اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ساڑھے سات بجے تک تمام انصار دوسرے اجلاس میں شرکت کے لئے جلسہ گاہ میں آ جمع ہوئے۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی

درس قرآن مجید اور ذکر حبیب علیہ السلام:۔ دوسرا اجلاس ساڑھے سات بجے کے قریب مکرم چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز درس قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دیا۔ بعد ازاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بزرگ صحابی محترم شیخ محمد نصیب صاحب نے "ذکر حبیب علیہ السلام" کے عنوان پر تقریر کی جس میں آپ نے مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض نہایت ایمان افروز واقعات بیان کئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر اور وہ بھی ذاتی مشاہدے کے رنگ میں ایک بزرگ صحابی کی زبانی ایک نعمت غیر مترقبہ کا درجہ رکھتا ہے۔ آپ نے جب صحابہ پر حضور علیہ السلام کی شفقت اور حضور علیہ السلام سے صحابہ کے عشق کے بعض واقعات سنائے تو مجمع پر ایک خاص کیفیت طاری ہو گئی۔

سالانہ رپورٹ۔ اس کے بعد مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ نے مجالس انصار اللہ کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس میں آپ نے مجلس مرکزیہ کے مختلف شعبوں اور جملہ مجالس کے کام کا ایک اجمالی نقشہ پیش کیا۔ اور بتایا کہ کون کونسی مجالس کام کے لحاظ سے نسبتاً زیادہ بیدار ہیں۔ آپ نے بتایا کہ مندرجہ ذیل مجالس نے اپنے کام کو خوش اسلوبی سے ادا کیا ہے۔ اور اس لحاظ سے قابل قدر ترقی ہے۔ ربوہ کی مجالس میں سے دارالصدر غربی، دارالصدر شرقی، دارالرحمت غربی، دارالرحمت وسطی دارالرحمت شرقی، دارالبرکات، دارالنصر اور دارالیمن کی مجالس نیز بیرونی مجالس میں سے جنیوٹ لائلپور شہر، چک نمبر ۹۹ سرگودھا، کرتا پور، چک نمبر ۲۷۵ آر بی لائلپور، گھوگھیاٹ، میانی ملتان شہر، خانیوال۔ بورے والہ، ننکانہ صاحب، جہلم، گوجرخان، واہ کینٹ، کیمبل پور، قصور، سیالکوٹ، ڈیرہ غازیخان کوئٹہ، نارائن گنج، (مشرقی پاکستان)، اور کراچی کی مجالس رپورٹ میں آپنے بتایا کہ اگرچہ انصار اللہ کے مجوزہ پروگرام کے تحت مختلف شعبہ ہائے عمل میں مختلف مجالس ایک دوسرے پر سبقت لے گئی ہیں لیکن مجموعی لحاظ سے ملتان شہر کی مجلس انصار اللہ کا کام دیگر تمام مجالس سے نمایاں اور قابل تقلید ہے۔ اس لئے وہ ہر شعبہ میں اول قرار دی جاتی ہے: دوسرے نمبر پر دارالرحمت غربی ربوہ کی مجلس ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ دیگر مجالس ان مجلسوں کے نیک نمونے اور کام میں باقاعدگی پر رشک کرتے ہوئے آئندہ سال سبقت لے جانے میں کوشاں رہینگی

درس حدیث:۔ بعد ازاں مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے حدیث شریف کا درس دیا۔ آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض وہ منتخب احادیث پڑھ کر سنائیں۔ جن میں خرید و فروخت کے متعلق احکام بیان کئے گئے ہیں اور اس امر کیطرف توجہ دلائی گئی ہے کہ مسلمان تاجروں کو مال فروخت کرنے میں عوامی مفاد کے پیش نظر کن امور کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ آپ نے ان احادیث کی اختصار کے ساتھ تشریح بھی فرمائی اور سامعین کو وضاحت کے ساتھ آداب السوق ذہن نشین کرائے۔

مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس:۔ بعد ازاں ساڑھے آٹھ بجے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ کی صدارت میں مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ ایجنڈے پر غور کرنے سے قبل آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔ کہ اللہ تعالیٰ نمائندگان کو صحیح مشورہ دینے اور صحیح مشورہ قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ بعدہ ایجنڈے پر غور شروع ہوا۔ اس اجلاس میں ایجنڈے کی پہلی دو تجاویز جو مجلس مرکزیہ کی طرف سے تھیں، زیر غور آئیں۔ چنانچہ نمائندگان کے مشورہ سے یہ دونوں تجاویز منظور کر لی گئیں۔ منظور کردہ تجاویز درج ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" غیر مبایعین میں تقسیم کیا جائے۔ اور علیحدہ کاغذ پر اس مضمون کی ایک مطبوعہ چٹھی بھی اس میں رکھی جائے کہ مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں ہمارا وہی عقیدہ ہے۔ جو حضور نے اس رسالہ میں بیان فرمایا ہے۔ اور حضور کی نبوت کی اس تشریح سے سر مو انحراف کو ہم ناجائز اور باطل سمجھتے ہیں۔ کیا غیر مبایعین کو اس سے اتفاق ہے۔ یہ رسالہ چار ہزار کی تعداد میں مجالس انصار اللہ کی طرف سے مفت شائع کیا جائے۔ اور غیر مبایعین تک پہنچایا جائے۔

۲۔ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں دس نمائندے انصار اللہ کے شامل ہوا کریں۔ جنہیں مجلس عاملہ مرکزیہ منتخب کریگی۔ اور ایسے ہی خدام الاحمدیہ کے دس نمائندے مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں شریک ہوں۔ جنہیں مجلس خدام الاحمدیہ منتخب کرے گی۔

ان دو تجاویز کی منظوری کے بعد بقیہ ایجنڈے پر غور شوریٰ کے دوسرے اجلاس تک جو ۲۶ اکتوبر کو اڑھائی بجے بعد دوپہر منعقد ہونا تھا۔ ملتوی کر دیا گیا اور اس طرح مورخہ ۲۵ اکتوبر کا دوسرا اجلاس جو ساڑھے سات بجے شب شروع ہوا تھا۔ ساڑھے نو بجے شب اختتام پذیر ہو گیا۔

درخواست دعا

"میرے والد محترم میاں عبدالرحیم صاحب عرف میاں پولا ایک عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی پر چوٹ آگئی ہے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت یابی کیلئے دعا فرما دیں۔ (خواجہ عبدالحی دکاندار غلہ منڈی ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخاب

ذیل میں جن مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے سالانہ انتخابات مرکز میں موصول ہوئے ہیں اور مرکز نے ان کی منظوری کی اطلاع بھجوا دی ہے۔ ان کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ اگر کسی کا نام رہ گیا ہو۔ تو وہ مرکز کو مطلع کریں۔

باقی مجالس بھی جلد تر اپنے انتخابات کرا کر بھجوائیں۔ یاد رہے۔ کہ قواعد کے مطابق ہر مجلس میں ہر سال قائد اور زعیم کا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمبر شمار	مجلس	نام قائد
(۱)	بھکر	چوہدری محمد اسحاق صاحب
(۲)	گجرات	ملک عبدالباسط صاحب
(۳)	بھیرہ	ملک مبارک احمد صاحب
(۴)	چک ۳۳ جنوبی	عنایت اللہ صاحب
(۵)	خوشاب	عبدالرشید صاحب
(۶)	چک ۳۷ جنوبی	نذیر احمد صاحب
(۷)	" ۸۱ جنوبی	چوہدری احمد خان صاحب احمدی
(۸)	" ۵۲ شمالی	ملک مظفر خان صاحب
(۹)	" ۱۱۶ جنوبی	سید اقبال حسین صاحب
(۱۰)	" ۴۹ جنوبی	چوہدری نثار احمد صاحب
(۱۱)	ڈسکہ	میاں نذیر احمد صاحب
(۱۲)	گوجرانوالہ	میاں محمد شریف صاحب
(۱۳)	گولا ورکاں	راجہ عبدالعزیز صاحب راجوروی
(۱۴)	چوہڑ کانہ	شیخ شیر علی صاحب
(۱۵)	داؤد خیل	مبشر احمد صاحب
(۱۶)	شیخ پور	ڈاکٹر مصدق احمد شاہ صاحب
(۱۷)	تخت ہزارہ	عبدالرحیم صاحب ساقی
(۱۸)	چک ۱۷ جنوبی دھیر کے	چوہدری محمد اقبال صاحب
(۱۹)	" ۹۸ شمالی	شریف احمد صاحب بھٹی
(۲۰)	اوڈھراں	احمد علی صاحب
(۲۱)	جوہر آباد	ملک نور الہی صاحب
(۲۲)	ٹھٹھہ جوریا	رائے صالح محمد صاحب احمدی
(۲۳)	سلانوالی	حاجی ملک غلام محمد صاحب
(۲۴)	چک ۶۲ دھوپ سڑی	محمد حسین صاحب
(۲۵)	پنڈی بھاگو	چوہدری غلام غفور صاحب
(۲۶)	حافظ آباد	حکیم محمد لطیف صاحب
(۲۷)	چک ۱۸ بہوڑو	محمد علی صاحب
(۲۸)	سید والہ	میاں غلام احمد صاحب
(۲۹)	چنیوٹ	سید سعید احمد صاحب
(۳۰)	گھوڑیوالہ (جھنگ)	رائے رشید احمد صاحب
(۳۱)	موضع پیرو	ملک اللہ یار صاحب
(۳۲)	چاہ لڈیا	اللہ یار صاحب
(۳۳)	لائل پور	چوہدری نذیر احمد صاحب
(۳۴)	چک ۵/۳ ٹکڑا	محمد امیر صاحب
(۳۵)	" ۵/۳ E.B	محمود احمد صاحب
(۳۶)	احمد پور شرقیہ	چوہدری رحمت اللہ صاحب
(۳۷)	چک ۱۰ P	ملک بشارت احمد صاحب
(۳۸)	سکھر	احمد خان صاحب بلوچ
(۳۹)	لاڑکانہ	شیخ حاجی محمد صادق صاحب
(۴۰)	نواب شاہ	مختار احمد صاحب

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف ۲ر ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے، اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ اس چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ محمودہ بی بی اہلیہ خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ کافی عرصہ سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ نیز میرے والدین بوجہ بخار سخت بیمار ہیں۔ اور میرا لڑکا حمید اللہ بٹ اور کریم اللہ بٹ بھی آنکھوں اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد مطیع اللہ بٹ ربوہ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ محترمہ قریباً ایک ماہ سے لیڈی لاہور ہسپتال میں بغرض علاج معالجہ داخل ہیں۔ ابھی مکمل افاقہ نہیں ہوا۔ صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالرب عنبر انسپکٹر بیت المال)

(۳) والد صاحب مکرم حکیم مولوی کرم الہی صاحب جو مقامی جماعت میں پرانے صحابی ہیں ان دنوں ڈسکہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں مورخہ ۲۱؍۱۰؍۵۷ کو آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ درویشان قادیان اور احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالے ان کو شفا دے۔ آمین

(ڈاکٹر دین محمد صوفی۔ احمدیہ دارالشفا گوجرانوالہ)

نمبر شمار	مجلس	نام قائد
(۴۱)	ظفر آباد A	محمد دین صاحب
(۴۲)	جب ڈیاں	چوہدری شریف احمد صاحب
(۴۳)	سانگھڑ	محمد اسلم صاحب
(۴۴)	حبیس آباد	چوہدری نعمت اللہ صاحب
(۴۵)	احمد آباد اسٹیٹ	چوہدری غلام رسول صاحب
(۴۶)	جہلم بھٹیاں	محمد رمضان صاحب
(۴۷)	کوٹ سلطان	امان اللہ خان صاحب
(۴۸)	ٹھٹھہ سندرانہ	مہر دارا خان صاحب
(۴۹)	چونڈ بھروانہ	سردار بخش صاحب
(۵۰)	جنڈانوالہ	چوہدری عبدالرحیم صاحب نذیر
(۵۱)	ملتان چھاؤنی	الطاف حسین صاحب
(۵۲)	عملہ ریلوے برانچ (عبدالحکیم)	محمد یوسف صاحب
(۵۳)	چک ۲۵ P	چوہدری محمد اسماعیل صاحب
(۵۴)	کرونڈی	عبدالمجید صاحب
(۵۵)	وہاڑی	سید نظم الحق صاحب
(۵۶)	کھنڈو پوٹھو	ماسٹر محمد نواز صاحب
(۵۷)	بشیر آباد اسٹیٹ	منشی محمد صادق صاحب
(۵۸)	ظفر آباد B	ناصر احمد صاحب
(۵۹)	بنجر چابنگہ	منور احمد صاحب
(۶۰)	میرپور خاص	شوکت حسین صاحب
(۶۱)	نصرت آباد اسٹیٹ	چوہدری محمد امین صاحب
(۶۲)	نبی سر روڈ	رفیق احمد صاحب
(۶۳)	محمود آباد اسٹیٹ	نذیر احمد صاحب
(۶۴)	چک ۱۹۵	چوہدری محمد طفیل صاحب
(۶۵)	لیہ	اللہ بخش صاحب
(۶۶)	ناصر آباد اسٹیٹ	مالی بشیر احمد صاحب
(۶۷)	ڈگ روڈ کراچی	رشید الدین صاحب
(۶۸)	سیٹھ ۲۷۷ شمالی	[illegible] صاحب

طریق انتخاب میں تبدیلی کے نتائج خطرناک ہوں گے

دہلی دروازہ کے عظیم اجتماع میں مسٹر حسین شہید سہروردی کی تقریر

لاہور ۲۸۔ اکتوبر۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل رات لاہور میں ایک عظیم جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے پاکستان کی بقا کے لئے وزارت عظمیٰ کی قربانی دی ہے۔ اس لئے مجھے اقتدار سے محروم ہونے پر کوئی افسوس نہیں بلکہ میں خوش ہوں کہ میں نے اس ملک میں یہ روایت قائم کر دی کہ ایک اصول کے لئے بھی وزارت عظمیٰ کو چھوڑا جا سکتا ہے۔

مسٹر حسین شہید سہروردی نے جو ڈھاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز کل شام لاہور پہنچے تھے۔ باغ بیرون دہلی دروازہ میں مقامی عوامی لیگ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے اپنی وزارت عظمیٰ سے علیحدگی کا پس منظر بیان کیا۔

آپ نے کہا۔ میں نے محسوس کیا تھا کہ اس صوبہ کی بعض بڑی جماعتیں مغربی پاکستان کو پارہ پارہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں اور اگر میں نے میدان میں آکر رائے عامہ کو بیدار نہ کیا تو بالآخر پاکستان تباہ ہو جائیگا۔ آپ نے کہا میں نے پاکستان کی سالمیت کے تحفظ کے لئے رائے عامہ کو بیدار کیا تھا۔ ری پبلکن پارٹی نے میرے اس رویہ کو سنگین جرم تصور کیا۔ چنانچہ مجھے ان کے عدم تعاون کے باعث وزارت عظمیٰ سے علیحدہ ہونا پڑا۔

مشین مکان بنائے گی

ماسکو ۲۸۔ اکتوبر۔ تاس کی اطلاع کے مطابق روسی سائنس دانوں نے ایک مشینی معمار (رابٹ) ایجاد کر لیا ہے۔ جو اینٹوں کا پانچ منزلہ مکان پچاس ساٹھ دن تک تیار کر سکتا ہے۔ یہ رابٹ سیمنٹ کے بڑے بڑے بلاکوں کے مکان چودہ سے اٹھارہ دن میں مکمل کر سکتا ہے۔

"تاس" نے بتایا ہے کہ اس رابٹ کو ایک گھومنے والی کیبن کے ذریعہ کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اور اس سے کام لینے کی صورت میں مزدوری کے اخراجات ½ رہ جاتے ہیں۔ ایک دیوار تعمیر کرنے کے لئے اینٹیں چننے اور پلاسٹر کرنے کا تمام کام رابٹ انجام دیگا۔ مزدوروں کی ضرورت صرف اس لئے پڑے گی کہ وہ اینٹوں کو پوزیشن میں رکھیں۔ خبر رساں ایجنسی نے مزید بتایا ہے کہ اس مشین کے تجربے کے بعد اس سے ماسکو میں مکانات کی تعمیر کا کام لیا جائے گا۔

مسٹر فضل الحق کی ۸۵ ویں سالگرہ

ڈھاکہ ۲۸ ؍اکتوبر گورنر مشرقی پاکستان مسٹر فضل الحق نے کل اپنی زندگی کے ۸۵ برس مکمل کر لئے۔ آپ نے اس موقع پر سکاؤٹس اور فوج کے مارچ پاسٹ کی سلامی لی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں امریکی سیاح لاپتہ

سرینگر ۲۸ ؍اکتوبر۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق ایک امریکی سیاح مسٹر ڈونلڈ کالاہین برف کے طوفان میں گھر کر لاپتہ ہو گئے ہیں۔ ان کے ساتھ تین کشمیری قلی اور ٹٹو خچر بھی تھے مسٹر ڈونلڈ شیش ناگ جھیل جانے کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ جو سطح سمندر سے بارہ ہزار دو سو تیس فٹ بلند ہے۔ ان کی روانگی سے تھوڑی دیر بعد خوفناک طوفان آگیا اور پھر ان کا اور ان کے ساتھیوں کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ ان کی تلاش میں امدادی دستے روانہ کر دیئے گئے ہیں۔

لاہور صرافہ

لاہور ۲۷ ؍اکتوبر سونا پاسہ ۱۱۱/- سونا تیزابی ۱۱۰/- پاؤنڈ ۷۶/- چاندی ٹکڑی ۱۸۷/- چاندی تیزابی ۱۹۴/-

مسٹر سائمن کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۸ ؍اکتوبر۔ پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر سر الیگزینڈر سائمن مغربی پاکستان کے شمالی علاقوں کا پندرہ روزہ دورہ مکمل کر کے کراچی پہنچ گئے ہیں۔

پاکستانی فوجیں ہر حملہ آور کو سبق سکھا سکتی ہیں

کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں کا اعلان

راولپنڈی ۲۸ ؍اکتوبر:۔ پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے اعلان کیا ہے۔ کہ آج ہم بفضل خدا نہ صرف ہر جارحیت کو ناکام بنا سکتے ہیں۔ بلکہ حملہ آور کو سبق سکھانے پر بھی قادر ہیں۔

پاکستان ملٹری اکاؤنٹس سروسز کے سالانہ ڈنر میں تقریر کرتے ہوئے جنرل محمد ایوب نے کہا "متعدد مسائل اور مشکلات کے باوجود پاکستان نے اپنی طاقت و استحکام میں گراں قدر اضافہ کیا۔ اس نے تقسیم کے بعد صنعتی، سماجی اور فوجی شعبوں میں زبردست ترقی کی ہے۔ اور اب اقوام عالم کی صف میں اسے ایک باوقار مقام حاصل ہے۔

جنرل محمد ایوب نے کہا "ہمیں اپنے مسائل اور مشکلات سے دل برداشتہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہمیں ہمت سے کام لے کر ان مشکلات پر قابو پانے کی کوشش کرنی چاہیئے" کمانڈر انچیف نے کہا "پاکستان کی مسلح فوجیں ملک کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں۔ ہمیں ان پر فخر کرنا چاہیئے۔ ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ کہ ہم نہ صرف ہر طرف سے جارحانہ کارروائی کو ناکام بنا سکتے ہیں۔ بلکہ حملہ آور کو سبق بھی سکھا سکتے ہیں"۔

اس سے قبل پاکستان ملٹری اکاؤنٹس سروسز ایسوسی ایشن کے قائم مقام صدر مسٹر تجمل حسین کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے وزارت دفاع کے فنانشل ایڈوائزر مسٹر اے۔ اے برنی نے ملٹری اکاؤنٹس کی سروس اور فوج کی دوسری سروس میں تعاون کی ضرورت پر زور دیا تھا۔

"فلپائن ہمیشہ کشمیر کے متعلق پاکستان کے موقف کی حمایت کرے گا"

راولپنڈی ۲۸ ؍اکتوبر پاکستان میں فلپائن کے سفیر مسٹر میلیکی الزانے نے کہا ہے کہ میری حکومت کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کے متعلق پاکستان کے مطالبہ کی ہمیشہ حمایت کرے گی۔ کیونکہ یہ مطالبہ منطقی بھی ہے۔ اور منصفانہ بھی۔ آپ نے مزید کہا کہ نہری پانی کا جھگڑا پاکستان کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔

مسٹر الزانے آج صبح راولپنڈی پہنچے تھے اخباری نمائندوں سے ایک گفتگو کے دوران آپ نے کہا کہ تنازعہ کشمیر کے منصفانہ تصفیہ کا واحد طریقہ یہی ہے۔ کہ ریاست میں آزاد اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کرائی جائے تاکہ کشمیری عوام کو اپنی مرضی کے مطابق اپنے مستقبل کے فیصلے کا موقعہ مل سکے۔ آپ نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ یہ تنازعہ اب تک صرف بھارت کی ہٹ دھرمی کے باعث حل نہیں ہو سکا ہے۔

مسٹر تالپور کا عزم پیرس

کراچی ۲۸ ؍اکتوبر وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور کل رات بذریعہ طیارہ پیرس روانہ ہو گئے۔ آپ صدر سکندر مرزا کے مجوزہ دورہ سپین اور پرتگال میں ان کے ساتھ جائیں گے توقع ہے۔ کہ مسٹر تالپور ۲۰ ؍نومبر کو کراچی واپس پہنچیں گے۔

عالمی بنک کے ماہر بھارت بھی جائینگے

نئی دہلی ۲۸ ؍اکتوبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عالمی بنک کے جو تین ماہر پاکستان پہنچنے والے ہیں۔ وہ بھارت بھی آئیں گے۔ نہری تنازعہ کی بات چیت میں حصہ لینے والے بھارتی وفد کے لیڈر مسٹر گلہاٹی بنک کے ماہروں سے بات چیت کے لئے اگلے مہینے کے وسط تک واشنگٹن سے نئی دہلی واپس پہنچ جائیں گے۔ بنک کے یہ ماہر پاکستان کے لئے پانی کی فراہمی کے عبوری انتظامات کے مجوزہ معاہدہ کے سلسلہ میں دونوں حکومتوں کو امداد دیں گے۔

ہندی کے ساڑھے پانچ ہزار حامی گرفتار

چنڈی گڑھ ۲۸ ؍اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار پرتاپ سنگھ کیروں نے آج صوبائی اسمبلی میں بتایا۔ کہ ہندی کے حق میں ایجی ٹیشن کے سلسلے میں اب تک پانچ ہزار چھ سو افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ انتظامی نظر بندی کے احکام کے تحت مزید ایک سو بارہ افراد کو جیل بھیجا دیا گیا ہے۔ ایجی ٹیشن گزشتہ پانچ ماہ سے جاری ہے۔

موسیو موولے نے کابینہ بنا لی

پیرس ۲۸ ؍اکتوبر:۔ فرانس کے سوشلسٹ لیڈر موسیو گائی موولے نے اعلان کیا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی کابینہ مکمل کر لی ہے۔ جمہوریہ فرانس کے صدر مسٹر کوٹی کو بھیجدی ہے موسیو موولے کو صدر کوٹی نے تین دن ہوئے نئی وزارت بنانے کی دعوت دی تھی۔

تحریک جدید کے دفتر اوّل کے سال ۲۴ اور دوم کے سال ۱۴ کا آغاز

(بقیہ صفحہ اوّل)

یا دفتر دوم کے نونہال مجاہد اپنے وعدوں میں اضافہ کر کے دیں۔ جو سمجھتے ہیں کہ ہماری قربانی کا معیار اپنی آمد سے بہت کم ہے۔ وہ نہ صرف حضور کے ارشاد کے مطابق دس فیصدی یا بیس فیصدی اضافہ کریں۔ بلکہ وہ اپنے ایمان اور اخلاص کے مطابق ۲۰ فیصدی سے بھی زیادہ اضافہ کر کے دیں تا وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اس کا زیادہ سے زیادہ اجر پانے والے ہوں یہ وقت ہی یہ بھی ارشاد ہے کہ ہر شخص کا وعدہ بہرحال گذشتہ کے وعدے سے زیادتی کے ساتھ ہو اور کہ ہر وعدہ کنندہ اپنے بچوں کو بھی جو چھوٹی عمر کے ہی اپنے وعدے کے ساتھ ملائے وعدہ خواہ ان کی طرف سے قلیل ترین رقم کا ہی کیوں نہ ہو۔ تاکہ وہ بھی تحریک جدید کے مجاہد بن جائیں۔

پس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسوہ حسنہ پیش کرتے ہوئے ۲۷ اکتوبر کی شام تک جو وعدے حضور کے پیش ہو کر منظور ہو چکے ہیں۔ ان کا ایک حصہ پہلے شائع ہو چکا ہے۔ بقیہ حصہ جو اخبار میں عدم گنجائش کے سبب نہ دیا جا سکا اب ذیل میں دے کر عرض کی جاتی ہے کہ امراء یا صدر صاحبان اور دوسرے سیکرٹریان پر اور خدام پر یہ ذمہ داری حضور پہلے ڈال چکے ہیں اور سیکرٹری تحریک جدید اور خدام وعدوں کے لینے میں ذمہ دار ہیں کہ جماعت کے ہر فرد کو شامل کریں اور کوئی ایسا نہ رہے جو تحریک جدید میں شامل نہ ہو۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کا اعلان سالانہ اجتماع انصار اللہ میں فرما کر ان پر یہ ذمہ داری عاید فرمائی ہے کہ وہ بھی تحریک جدید کو کامیاب کرنے میں رات دن ایک کر دیں۔ کیا بلحاظ وعدوں کے۔ اور کیا بلحاظ وصولی کے۔ پس اس نوٹ کے ساتھ بقیہ حصہ فہرست کا آپ کے پیش کیا جا رہا ہے تا جماعتیں اپنے وعدوں کی فہرستیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور براہ راست پیش فرمائیں یا اس دفتر کی معرفت حضور میں پیش کر کے منظوری کی اطلاع کے لئے بھجوا دیں۔

چک $\frac{145}{10-R}$ ملتان سے چوہدری محمد سلطان صاحب جو اپنا وعدہ ابتدائے سال میں ہی ادا کر چکے تھے وہ آئندہ سال ۲۴ کا اپنا وعدہ ۹۱/- محترمہ رشیدہ بیگم اہلیہ کا ۶/- اور اپنی دختر خالدہ شمیم اختر کا ۶/- روپے کرتے ہیں۔

عبد الحکیم صاحب حیدر آباد ۱۳۰/-

ملک عبد الجبار صاحب معہ اہلیہ ۳۱/- و ۱۹/۸ اور دفتر دوم کے سال ۱۴ میں اپنے بیٹے ملک محمد بشیر خان کا ۱۵/- ان کی اہلیہ ۹/۷ ملک محمد الیاس خان ۱۵/- ملک محمد اقبال طالب علم ۱۱/- اور چھوٹے چھ بچوں اور بچیوں کی طرف سے ۱۱/- کا وعدہ ہے اور یہ کل رقم ۱۰۸/- ملک صاحب کے اپنے ہی خاندان کی ہے۔ نئے سال کی تحریک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ ہر شخص اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے تھوڑا یا بہت دے تا وہ بھی تحریک جدید کے مجاہد بن جائیں۔ خواہ ایسے بچوں کو چھوٹی سی رقم سے شامل کیا جائے۔

مرزا صالح علی صاحب نصرت آباد اسٹیٹ (سندھ) آپ کے کئی خطوط ملے۔ میں اپنا وعدہ ۵۵۰/- کا اپنے حالات کی وجہ سے ادا نہیں کر سکا میں فکر میں ہوں۔ جلد ادا کروں گا انشاء اللہ۔ مجھے خود شرمندگی ہے کہ اب تک اپنا وعدہ الفاء نہیں کیا یہ ایک اہم فرض ہے جسے ادا کرنا ضروری ہے اگر حالات اجازت دیتے تو شروع سال میں ہی ادا کر دیتا جیسا کہ ہمیشہ کرتا آیا ہوں۔ اگلے سال کا وعدہ ۶۰۰/- حضور کے پیش کر دیں بفضل خدا جلد یہ بھی ادا کر دوں گا۔

عبد الحکیم صاحب جہلم ۷/۳

عبد المجید صاحب بھٹی لاہور ۴/-

میاں محمد یوسف صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۳۰۱/- آپ نے گذشتہ سال پیوستہ ڈبل وعدہ فرمایا تھا۔ اور اب اسی ڈبل کو اضافہ سے پیش حضور فرمایا ہے جزاک اللہ

قریشی عبد الرشید صاحب معہ متعلقین ۹۶/۸

" ڈاکٹر عبد العزیز صاحب " ۸۳/۱۲

میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی ۳۸۵/- اس وعدہ میں خود اور اہلیہ و چھوٹے بچگان و عبد الحمید پسر شامل ہیں۔

میاں محمد رمضان صاحب کارکن ٹیشر آپ کا وعدہ خود۔ بیوی بچوں اور والدین مرحوم کو شامل کر کے ۶۲/- ہے

مرزا مہتاب بیگ صاحب ۷/۴

قریشی فیروز محی الدین صاحب ۷/۴

حاجی نصیر الحق صاحب لاہور اپنا وعدہ (۴) ۲/- بچوں کی طرف سے ۱۰/-

عبد الحکیم صاحب الیکٹرک بیٹری لاہور ۱۰۰/-

چوہدری بشیر احمد صاحب معہ اہل و عیال ۱۲۳/۴

چوہدری عزیز الرحمٰن صاحب چک منگلا ضلع سرگودھا ۲۳/-

محمود احمد صاحب سعید واقف ۵/۲۰

خلیل احمد صاحب لنگر خانہ ربوہ معہ اہلیہ ۱۱/-

محمد اسحٰق صاحب خلیل معہ برادران ۲۶/۸

حافظ محمد سلیمان صاحب واقف ۱۲/-

منشی نور احمد صاحب دفتر امانت صدر انجمن ۲۶/۱

چوہدری اسمٰعیل صاحب ساقی واقف ربوہ ۸/-

مرزا عبد الرشید صاحب وکالت مال ۶/۸

منشی محمد سعید صاحب " ۱۰/-

شیخ عبد الخالق صاحب محلہ دار الرحمت وسطی ۱۰/-

شیخ عبد الرشید صاحب ظفر ۷/-

حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ہاندھی نے باوجود مقروض ہونے کے اپنے والدین مرحوم و اہلیہ اور چھ بچوں کی طرف سے ۲۵/- کا وعدہ کیا۔ اور مزید قرض لے کر ادا بھی کر دیا۔

منشی عبد الحق صاحب کاتب۔ ربوہ ۲۶/۴

چوہدری فضل الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت میانوالہ سیالکوٹ اپنا وعدہ معہ متعلقین ۱۴/۸

دیاتی بیگم علی خان وکیل المال تحریک جدید

حضور ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

اس بات سے مت خوف کھاؤ۔ کہ یہ سارا کام کیسے ہو گا۔ ہم تو غریب ہیں اتنا روپیہ کہاں لائیں گے۔ رؤیا میں اللہ تعالیٰ نے مجھے تسلی دلائی ہے۔ کہ اللہ رفیع بیا ہے۔ کہ یہ عزیمت عارضی ہے۔ اللہ تعالیٰ قریب زمانہ میں ایسے سامان پیدا کرنے والا ہے۔ کہ وہ جماعت کو بہت مال دیگا اور اس میں ایسے لوگ بکثرت پیدا کرے گا جو آسانی سے اس مالی بوجھ کو اٹھا سکیں گے۔ ہماری جماعت بے شک غریب اور اور تعداد میں تھوڑی ہے۔ مگر اس کے باوجود وہ ساری دنیا پر غالب آ سکتی ہے۔ صرف تنظیم کی ضرورت ہے۔ پہلے بھی ہم نے تنظیم سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ اب اس کو اور زیادہ کر لیں۔ اور ہمت سے کام لیں۔ تو وہ دن دور نہیں جب ہمارے مبلغوں کی تعداد اتنی زیادہ ہو جائے گی کہ ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیل جائیں گے۔ اور اس طرح ہمیں حق اور قرآن پھیلانے کی توفیق مل جائیگی۔

حضور نے فرمایا۔ جماعت کا ہر فرد اس کام میں لگ جائے۔ اور کوشش کرے۔ کہ وہ نہ صرف خود اس میں پہلے سے بڑھ کر حصہ لے۔ بلکہ دوسروں کو بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں تحریک کریں بچوں کی طرف سے بھی کچھ نہ کچھ بھی چندہ لکھوائیں چاہے وہ کتنا قلیل ہی ہو۔ اور انہیں بتائیں کہ آپ نے ان کی طرف سے چندہ لکھوا دیا ہے تا انہیں ساری عمر یہ بات یاد رہے۔ اور وہ اپنی اولاد کو بھی اس نیک کام میں حصہ لینے کی تحریک کرتے رہیں۔ اگر چندہ بڑھ جائے۔ تو نہ صرف ہم اپنے کام کو وسیع کر سکیں گے۔ بلکہ اپنے مبلغین کے اخراجات میں بھی زیادتی کر سکیں گے۔ یہ لوگ اپنے ملک سے ہزاروں میل دور بال بچوں سے الگ عزیزوں اقارب سے جدا۔ خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کر رہے ہیں۔ لیکن اگر ہم انہیں اتنے اخراجات بھی نہیں دے رہے کہ جن سے وہ اوسط درجہ کی خوراک اور لباس مہیا کر سکیں۔ اگر چندہ کی تعداد بڑھ جائے تو ان کے خرچ بڑھا دیئے جائیں گے۔ تا وہ عمدگی سے اپنا کام جاری رکھیں۔ الفضل اور تحریک جدید کے دفتر اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ جماعت میں پھیلائیں تا جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جس نے اس تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔ اور پھر پہلے سال سے بڑھ کر حصہ نہ لیا ہو۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴